(حصہ اول)

اسلامی بہنوں میں مدنی انقلاب

میں نے مدنی بُرقع کیوں پہنا؟

مع

16 حیرت انگیز سچی حکایات

[illegible] 6

[illegible] 9

[illegible] 13

[illegible] 19

[illegible] 22

[illegible] 23

پیشکش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

مکتبۃ المدینہ

SC1266

پہلے اسے پڑھ لیجئے

سیِّدُ الْمُرسَلین، خاتَمُ النَّبِیّین، جنابِ رحمةٌ لِّلعٰلمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا، ''**اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی قسم! اگر اللہ تعالٰی تمہارے ذریعے کسی ایک کو بھی ہدایت دے دے تو یہ تمہارے لئے سُرخ اونٹوں سے بہتر ہے۔'' (سنن ابو داؤد، ج۳، ص ٤٥٠، الحدیث ٣٦٦١)

حضرت سیِّدُنا کعبُ الاحبار رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں کہ ''جنت الفردوس خاص اُس شخص کے لئے ہے جو نیکی کی دعوت دے اور برائی سے منع کرے۔'' (تنبیہ المغترّین ص ٢٩٠)

اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ہر دور میں امّتِ محبوب علٰی صاحبھا الصلوٰۃ والتسلیم کو ایسی نابغۂ روزگار ہستیاں عطا فرمائیں جنہوں نے نہ صرف خُود اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَھْیٌ عَنِ الْمُنْکَر (یعنی نیکی کا حکم اور برائی سے منع کرنے) کا مقدّس فریضہ بطریقِ اَحسن انجام دیا بلکہ مسلمانوں کو اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنے کا ذہن دیا۔ ایسی ہی ایک ہستی **شیخِ طریقت**، امیرِ اَہلسنّت حضرت علاّمہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار قادِری** رَضَوی دامت برکاتہم العالیہ بھی ہیں جنہوں نے آج سے تقریباً 27 سال قبل ١٤٠١ھ مطابق **1981**ء میں بابُ المدینہ کراچی میں تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ''**دعوتِ اسلامی**'' کے مَدَنی کام کا آغاز اپنے چند رُفقاء کے ساتھ کیا۔ امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ وہ یادگارِ سَلَف شخصیت ہیں جو کہ **کثیرُ الکرامات** بُزرگ ہونے کے ساتھ ساتھ عِلماً وعَملاً، قولاً وفِعلاً، ظاہِراً و باطِناً **اَحکاماتِ الٰہیہ** کی بجا آوری اور سُنَنِ نَبَوِیَّہ کی پیروی کرنے اور کروانے کی بھی روشن نظیر ہیں۔ **آپ** دامت برکاتہم العالیہ کی احساسِ ذِمَّہ داری اور تقوٰی و پرہیز گاری کی بَرَکتیں ''**دعوتِ اسلامی**'' سے وابستہ ہونے والے اِسلامی

بھائیوں میں بھی منتقل ہونا شروع ہوئیں ،جنہوں نے فرائض و واجبات کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ سنتوں اور مستحبات پر عمل پیرا ہوکر نیکی کی دعوت کی ایسی دُھومیں مچائیں کہ لاکھوں مسلمانوں بالخُصوص نوجوانوں کو گناہوں سے **توبہ** کی توفیق ملی اور وہ تائب ہوکر صلوٰۃ وسنت کی راہ پر نہ صرف خود گامزن ہوگئے بلکہ دوسروں کو نیکی کی دعوت دینے والے بن گئے۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ** عَزَّوَجَلَّ! (تادمِ تحریر) دُنیا کے تقریباً **66 ممالک** میں دعوتِ اسلامی کا مَدَنی پیغام پہنچ چکا ہے اور آگے **کُوچ** جاری ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی اِحْسَانِہٖ

ہزاروں عاشقانِ لندن وپیرس کو دیوانہ مدینے کا بنایا ہے **امیرِ اہلسنّت** نے
لاکھوں فیشنی چہروں کو داڑھی اور سروں کو بھی عمامے سے سجایا ہے **امیرِ اہلسنّت** نے

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا یہ فیضان صرف اسلامی بھائیوں تک محدود نہیں رہا بلکہ لاکھوں لاکھ اسلامی بہنوں نے بھی **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے خون پسینے سے سینچی ہوئی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی پیغام کو قبول کیا، فیشن پرستی اور فَحّاشی وعُریانی سے سَرشار مُعاشَرہ میں پروان چڑھنے والی بیشمار اسلامی بہنیں گناہوں کے دَلدَل سے نکل کر اُمَّہاتُ الْمُؤمنین اور شہزادیِٔ کونَین بی بی فاطمہ رضی اللہ تعالٰی عنہن کی دیوانیاں بن گئیں۔ گلے میں دُوپٹّا لٹکا کر شاپنگ سینٹروں اور مَخلوط تفریح گاہوں میں بھٹکنے والیوں ، نائٹ کلبوں اور سینما گھروں کی زینت بننے والیوں کو کربلا والی عِفَّت مآب شہزادیوں رضی اللہ تعالٰی عنہن کی شرم وحیا کی وہ بَرَکتیں نصیب ہوئیں کہ **مَدَنی بُرقع** اُن کے لباس کا جُزوِ لا یَنفَك بن گیا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ** عَزَّوَجَلَّ اسلامی بہنوں کے بھی شَرعی پردہ کے ساتھ مُتَعَدَّد مقامات پر ہفتہ وار اجتماعات ہوتے ہیں۔ اسلامی بہنوں کے

www.dawateislami.net

جامِعات بھی قائم ہیں مُتعَدَّد اسلامی بہنیں بھی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ عالِمات بننے کی سعادت حاصِل کرچکی ہیں ۔دُنیا کے مختلف مُمالِک میں اکثر گھروں کے اندر ان کے تقریباً روزانہ ہزاروں مدارِس بنام مدرَسۃُ المدینہ (برائے بالِغات) بھی لگائے جاتے ہیں،ایک اندازے کے مطابق فَقَط باب المدینہ (کراچی) میں اسلامی بہنوں کے 1317 مدرَسے تقریباً روزانہ لگتے ہیں جن میں کم وبیش 12017 اسلامی بہنیں قرانِ پاک ،نَماز اور سُنّتوں کی مُفت تعلیم پاتیں اور دعائیں یادکرتی ہیں۔ نیز مَدَنی مُنّوں اور مَدَنی مُنّیوں کیلئے بے شُمار مدارِس مدرَسۃُ الْمدینہ کے نام سے قائم ہیں جہاں حِفظ وناظِرہ کی مُفت تعلیم دی جاتی ہے۔

مِری جس قدر ہیں بہنیں ، سبھی مَدَنی بُرقع پہنیں
انہیں نیک تم بنانا مَدَنی مَدینے والے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اِسلامی بہنوں میں بھی مَدَنی کام کی خوب خوب بہاریں ہیں، جن میں سے 19 منتخب بہاروں کا مجموعہ **''میں نے مَدَنی برقع کیوں پہنا؟''** کے نام سے شائع کیا جارہاہے۔**اللّٰہ** تعالٰی سے دعا ہے کہ ہمیں **''اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش''** کرنے کے لئے **مَدَنی اِنعامات** پرعمل اور **مَدَنی قافِلوں** کا مسافر بنتے رہنے کی توفیق عطافرمائے۔ امین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

اللّٰہ (عزوجل) کرم ایسا کرے تجھ پر جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تیری دُھوم مچی ہو

شعبہ امیرِ اَہلسنّت (مدظلہ العالی) **مجلسِ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ** (دعوتِ اسلامی)

۳ شَعْبَانُ الْمُعَظَّم ۱۴۲۹ھ، 5 اگست 2008ء

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

دُرُود شَریف کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادِری رَضَوی ضیائی دامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعالیہ کے تحریری بیان ''بادشاہوں کی ہڈیاں'' میں ہے: ''رَحمتِ عالَم، نورِ مُجَسَّم، شاہِ بنی آدم، شَفیعِ اُمَم، رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی علیہ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ شفاعت نشان ہے، ''جو مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھے گا میں اُس کی شَفاعت فرماؤں گا۔'' (القول البدیع ص۱۱۷ دار الکتب العلمیة بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿1﴾ میں نے مَدَنی برقع کیوں پہنا؟

بابُ المدینہ (کراچی) کی ایک اسلامی بہن کے بیان کا لُبِّ لباب ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہونے سے پہلے میں بہت زیادہ فیشن ایبل تھی، فون کے ذریعے غیر مردوں سے دوستی کرنے میں بڑا لُطف آتا۔ آس پڑوس کی شادیوں میں رسمِ مہندی وغیرہ کے موقع پَر مجھے خاص طور پر بُلایا جاتا۔ وہاں

www.dawateislami.net

میں نہ صرف خُود ڈانس کرتی بلکہ دوسری لڑکیوں کو بھی **ڈانڈیا** سکھا کر اپنے ساتھ نچوایا کرتی تھی ۔ڈھیروں گانے مجھے زبانی یاد تھے۔آواز چونکہ اچھی تھی اس لئے میری سہیلیاں مجھ سے اکثر گانا سنانے کی فرمائش کیا کرتیں۔بدقسمتی سے گھر میں T.V بہت دیکھا جاتا تھا۔جس کی وجہ سے میں گناہوں کی دلدل میں دھنستی چلی گئی۔افسوس کہ میں اپنی زندگی کے قیمتی لمحات عذاباتِ جہنم کی حقدار بننے میں صرف کررہی تھی۔

رَبِیۡعُ النُّور شریف کی ایک سہانی شام تھی۔نمازِ مغرب کے بعد میرے بڑے بھائی گھر آئے تو ان کے ہاتھ میں **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے بیانات کے کیسٹس تھے۔**ایک** بیان کا نام **''قبر کی پہلی رات''** تھا۔قبر کا مرحلہ کس قدر کٹھن ہے، اِس کا احساس مجھے یہ بیان سن کر ہوا۔مگر افسوس کہ میرے دل پر گناہوں کی لذت کا اس قدر غلبہ تھا کہ مجھ میں کوئی خاص تبدیلی نہ آئی۔ہاں! اتنا فرق ضرور پڑا کہ اب مجھے گناہوں پر **ندامت** ہونے لگی۔

کچھ ہی دن بعد پڑوس میں دعوتِ اسلامی کی ذمہ دار اسلامی بہنوں نے بسلسلہ ''گیارہویں شریف'' **اجتماعِ ذکرونعت** کا اہتمام کیا۔مجھے بھی شرکت کی دعوت دی گئی۔**''قبر کی پہلی رات''** سن کر میرا دل پہلے ہی چوٹ کھا چکا تھا، چنانچہ میں نے زندگی میں پہلی بار **اجتماعِ ذکرونعت** میں جانے کا ارادہ کیا۔مگر افسوس کہ

وہاں جانے کیلئے بھی خوب **میک اپ** کر کے جدید فیشن کا لباس پہنا۔ اجتماعِ ذکرو نعت میں ایک اسلامی بہن نے سنتوں بھرا بیان فرمایا، جسے سُن کر میرے دل کی دُنیا زیر وزبر ہوگئی ۔ بیان کے بعد جب (امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا لکھا ہوا) **استغاثیہ کلام "یاغوث بلاؤ مجھے بغداد بلاؤ"** پڑھا گیا تو اس کے پُرتاثیر اشعار نے گویا گرم لوہے پر ہتھوڑے کا کام کیا۔ یوں میں **دعوتِ اسلامی** کے سنّتوں بھرے اجتماعات میں شریک ہونے لگی۔ گناہوں بھری زندگی کا خاتمہ ہوا اور میں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کی برکت سے نیکیوں کی شاہراہ پر ایسی گامزن ہوئی کہ میں جو پہلے باہر نکلتے وقت دوپٹا بھی ٹھیک طرح سے نہیں اوڑھتی تھی، کچھ ہی عرصہ میں **مدنی برقع** پہننے کی سعادت پانے لگی۔ الحمدللہ عَزَّوَجَلَّ آج میں **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوکر **مدنی کاموں** کی دُھومیں مچانے کیلئے کوشاں ہوں۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تیری دُھوم مچی ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(2) اِسی ماحول نے ادنٰی کو اعلٰی کر دیا دیکھو!

بابُ المدینہ (کراچی) کی ایک اسلامی بہن کے بیان کالبِّ لباب ہے

کہ والدین کے بے حد اِصرار پر میں نے قراٰن پاک **حفظ** کرنے کی سعادت تو حاصل کر لی تھی مگر بعد میں اس کو دُہرانا چھوڑ دیا تھا جس کی وجہ سے والدین کو سخت **تشویش** تھی۔ اتنی عظیم سعادت حاصل کر لینے کے باوجود میری عملی کیفیت یہ تھی کہ میں **نمازوں** کی پابندی سے غافل تھی۔ نت نئے **فیشن** اور **گانے** سننے کی تو اتنی شوقین تھی کہ بعض اوقات تو ساری ساری رات ہیڈ فون لگا کر گانے سنا کرتی۔ T.V کی تباہ کاریوں نے بھی مجھے اپنی لپیٹ میں لیا ہوا تھا، چنانچہ مجھے **فلمیں ڈرامے** دیکھنے میں بہت مزا آتا تھا۔ بالخصوص ایک گلوکار کے گانوں کی اسقدر دیوانی تھی کہ میری سہیلیاں مذاقاً کہتی تھیں کہ یہ تو مرتے وقت بھی اسی گلوکار کو یاد کرے گی۔ صد افسوس کہ اگر میں اُس کا کوئی شو (پروگرام) نہ دیکھ پاتی تو رو رو کر برا حال کر لیتی یہاں تک کہ کھانا بھی نہیں کھاتی تھی۔ افسوس! میرے صبح و شام یونہی گناہوں میں بسر ہو رہے تھے۔

میری ممانی دعوتِ اسلامی کے اسلامی بہنوں کے **سنتوں بھرے اجتماعات** میں شرکت کیا کرتی تھیں۔ وہ مجھے بھی اجتماع میں شرکت کی دعوت دیتیں مگر میں ٹال دیتی۔ ان کی مسلسل **انفرادی کوشش** کے نتیجے میں بالآخر میں نے

www.dawateislami.net

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل کی۔ وہاں پر ہونے والے سنّتوں بھرے بیان، ذکراللہ عَزَّوَجَلَّ اور رقت انگیز دُعا سے میں بہت متأثر ہوئی۔ایک حلقہ ذمہ دارہ اسلامی بہن مجھ پر بڑی شفقت فرماتیں اور مجھے گھر سے بُلا کر **سنتوں بھرے اجتماع** میں شرکت کرواتیں۔انکی اسقدر شفقتیں دیکھ کر میرا دل پسیج گیا اور میں نیکیوں کی طرف رغبت کرنے لگی اور فلمیں ڈرامے دیکھنے اور گانے باجے سننے اور دیگر گناہوں سے بھی توبہ کرلی۔**شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے **بیانات** کی کیسٹیں سنتی تو خوفِ خدا سے لرز کر رہ جاتی کہ اگر یونہی گناہ کرتے کرتے مجھے موت آجاتی تو میرا کیا بنتا۔اسی طرح **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کی **کتب ورسائل** پڑھ کر مجھ میں **احساسِ ذمہ داری** پیدا ہوا اور میں بھی اسلامی بہنوں کے ساتھ مل کر **نیکی کی دعوت** عام کرنے میں مصروف ہوگئی۔ مجھے ذمہ دارہ اسلامی بہن جو بھی ذمہ داری دیتیں میں بحسن وخوبی نبھانے کی کوشش کرتی۔یوں دعوتِ اسلامی کامَدَنی کام کرتے کرتے **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر علاقائی مشاورت کی خادمہ (ذمہ دارہ) کی حیثیت سے **دعوتِ اسلامی** کے مدنی کام کو بڑھانے میں کوشاں ہوں۔ **مفتیِ دعوتِ اسلامی** حافظ محمد فاروق العطاری المدنی

علیہ رحمۃ اللہ الغنی کی پیروی میں روزانہ ایک منزل کی دہرائی کی سعادت بھی حاصل ہو رہی ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(3) سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم کا دیدار نصیب ہوگیا

پنجاب (پاکستان) کے شہر گلزارِ طیبہ (سرگودھا) کی مقیم اسلامی بہن کی تحریر کا خلاصہ ہے کہ **دعوت اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میری عملی حالت انتہائی ابتر تھی۔ ماڈرن سہیلیوں کی صحبت نے مجھے **فیشن و مخلوط تفریح گاہوں** کا شوقین بنا دیا تھا۔ نماز پڑھتی نہ روزے رکھتی اور برقع سے تو (مَعَاذَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ) کوسوں دور بھاگتی تھی۔ بس **T.V.** اور **V.C.R** ہوتا اور میں۔ خودسر اتنی تھی کہ اپنے سامنے کسی کی چلنے نہیں دیتی تھی۔ اُن دنوں میں کالج میں فرسٹ ایئر کی طالبہ تھی۔ ایک روز مجھے کسی نے **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے بیان کی کیسٹ بنام **''وُضو اور سائنس''** تحفے میں دی۔ بیان معلوماتی اور دلچسپ تھا۔ اس بیان کو سن کر میں اتنی متأثر ہوئی کہ میں نے علاقے میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے **اسلامی بہنوں کے سنّتوں بھرے اجتماع** میں جانا شروع کر دیا۔ مَدَنی ماحول کا نُور میری تاریک زندگی کو منوّر کرنے لگا۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ میں اپنی بُری

www.dawateislami.net

عادتوں سے چھٹکارا حاصل کرنے میں کامیاب ہوگئی۔ **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے کی برکت سے کچھ ہی عرصے میں **مَدَنی برقع** پہننے لگی۔ میرے گھر والے، رشتے دار اور میری سہیلیاں اس حیرت انگیز تبدیلی پر بہُت حیران تھے۔ انہیں یہ سب خواب لگ رہا تھا مگر یہ سو فیصد حقیقت تھی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب میں اپنے گھر میں **فیضانِ سنّت** سے درس دیتی ہوں۔ دیگر اسلامی بہنوں کے ساتھ مل کر **مَدَنی کام** کرنے کی سعادت سے بھی بہرہ مند ہوتی ہوں۔ روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے **مدنی انعامات** کے رسالے کے خانے پُر کر کے ہر ماہ جمع کروانا میرا معمول ہے۔ ایک روز مجھ پر **رَبّ** عَزَّوَجَلَّ کا ایسا کرم ہوا جس کا میں جتنا بھی شکر کروں کم ہے۔ ہوا یوں کہ ایک رات میں سوئی تو میری قسمت انگڑائی لے کر جاگ اُٹھی۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ **دعوتِ اسلامی** کا **سنّتوں بھرا اجتماع** ہو رہا ہے میں جس جگہ بیٹھی ہوں وہاں کھڑکی سے ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا آ رہی ہے۔ میں بے ساختہ کھڑکی سے باہر کی طرف دیکھتی ہوں تو آسمان پر بادل نظر آتے ہیں۔ میں بے اختیار یہ سلام پڑھنا شروع کر دیتی ہوں:

اے صبا مصطفٰی سے کہہ دینا (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم)
غم کے مارے سلام کہتے ہیں

www.dawateislami.net

اچانک میرے سامنے ایک حسین وجمیل اور نورانی چہرے والے بزرگ سفید لباس میں ملبوس سر پر سبز عمامہ سجائے تشریف لے آئے۔ان کے مقدس چہرے پر تبسم کے آثار تھے۔ابھی میں یہ منظر دیکھ ہی رہی تھی کہ کسی کی آواز سنائی دی ''یہ **حضورِ اکرم، نورِ مجسم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم **ہیں۔**'' پھر میری آنکھ کھل گئی۔میں اپنی سعادتوں کی معراج پر شدّت جذبات سے رونے لگی۔دل چاہتا تھا کہ آنکھیں بند کروں اور بار بار وہی منظر دیکھوں۔اب بھی ہر رات اسی امید پر دُرودِ پاک پڑھتے پڑھتے سوتی ہوں کہ کاش میری دوبارہ قسمت جاگ اُٹھے۔

سُنا ہے آپ ہر عاشق کے گھر تشریف لاتے ہیں
میرے گھر میں بھی ہوجائے چراغاں یارسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

(4) میں پینٹ شرٹ پہنا کرتی تھی

بابُ المدینہ (کراچی) کی ایک اسلامی بہن کا بیان کچھ یوں ہے کہ **دعوتِ اسلامی** کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میں مغربی تہذیب کی دلدادہ تھی۔چنانچہ میں لڑکی ہوکر بھی **پینٹ شرٹ** پہنا کرتی ، نامحرم مَردوں کے

ساتھ بلا جھجک **گفتگو** کرتی اور بدتمیز قسم کی سہیلیوں کی **صحبت** میں رہا کرتی تھی۔ میرے والد صاحب ہوٹل چلاتے تھے، میں اتنی **بے باک** تھی کہ والد صاحب کے منع کرنے کے باوجود ہوٹل کے کاؤنٹر پر بیٹھ جایا کرتی تھی۔

میں ایک اسکول میں پڑھتی تھی۔ اچانک میرے دل میں مدرسہ میں پڑھنے کا شوق پیدا ہوا۔ میں نے والد صاحب سے اظہار کیا تو انہوں نے موقع غنیمت جانا اور مجھے ہاتھوں ہاتھ **دعوتِ اسلامی** کے **مدرسۃ المدینہ** (للبنات) میں داخل کروادیا۔ میں نے وہاں قرآن پاک پڑھنا شروع کر دیا۔ چند دن بعد ہماری معلّمہ نے ہمیں **دعوتِ اسلامی** کے سالانہ بین الاقوامی **سنتوں بھرے اجتماع** کے بارے میں بتایا اور گھر گھر جا کر **نیکی کی دعوت** کے ذریعے اسلامی بہنوں میں اجتماع کی دعوت عام کرنے کی ترغیب دی۔ ہم خوب جوش وخروش کے ساتھ اس سنتوں بھرے اجتماع کی دعوت عام کرنے میں مصروف ہوگئیں۔ مجھے اجتماع کے آخری دن کی **خصوصی نشست** کا بڑی بے چینی سے انتظار تھا۔ بالآخر وہ دن بھی آیا کہ میں نے سالانہ سنتوں بھرے اجتماع کی خصوصی نشست میں شرکت کی سعادت حاصل کی۔ جس میں **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ نے **"گناہوں کا علاج"** کے موضوع پر

بیان فرمایا۔ یہ بیان سن کر میں خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ سے کانپنے لگی کہ میں اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کی کیسی کیسی نافرمانیوں میں مبتلاء ہوں۔ پھر دعا مانگی گئی۔ دورانِ دعا اجتماع میں شریک اسلامی بہنوں کی گریہ وزاری دیکھ کر میری آنکھوں سے بھی **آنسو** بہہ نکلے۔ میرا دل ندامت کے سمندر میں غوطے کھانے لگا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰه** عَزَّوَجَلَّ میں نے ربّ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں اپنے گناہوں سے **توبہ** کی اور اپنی اصلاح کی کوشش کی پُختہ **نیّت** کر لی۔ دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی ماحول** سے وابستہ ہونے کی برکت سے میں نے **شرعی پردہ** کرنا شروع کر دیا اور **نمازوں** کی بھی پابند ہوگئی۔ آج میرے والدین مجھ سے بہت خوش ہیں اور **دعوتِ اسلامی** کے احسان مند ہیں جس کی برکت سے ان کی **فیشن** زدہ بیٹی **سنّتوں بھری زندگی** کی طرف مائل ہوئی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿5﴾ بیٹا صحت یاب ہوگیا

بابُ المدینہ (کراچی) کی ایک اسلامی بہن کے بیان کا خلاصہ ہے کہ **دعوتِ اسلامی** کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ کچھ ذمہ دار اسلامی بہنیں **نیکی کی دعوت** دینے کے لئے ہمارے گھر آیا کرتیں۔ وہ مجھ پر **انفرادی کوشش** کرتے ہوئے

اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار **سنّتوں بھرے اجتماع** اور علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت میں شرکت کی دعوت پیش کرتیں مگر میں سستی کی وجہ سے یہ سعادت حاصل کرنے سے محروم رہتی۔ایک دن اچانک میرے بیٹے کی طبیعت خراب ہوگئی۔ڈاکٹر کو دکھایا تو اس نے **اندیشہ** ظاہر کیا کہ شاید اب یہ بچہ عمر بھر ٹانگوں کے سہارے **چل** نہ سکے،اسکا دماغی توازن بھی ٹھیک نہیں رہالہذا! اب یہ نارمل (NORMAL) بچوں کی طرح زندگی نہ گزار سکے گا۔یہ سن کر میرے پاؤں تلے کی زمین نکل گئی۔ہر ماں کی طرح مجھے بھی اپنے بیٹے سے بہت **محبت** تھی۔اس صدمے نے مجھے **نیم جان** کر دیا۔

کچھ دن اسی حالت میں گزر گئے۔ایک دن پھر وہی اسلامی بہنیں نیکی کی دعوت کے لیے آئیں۔انہوں نے میرے چہرے پر **پریشانی** کے آثار دیکھے تو میری غم خواری کرتے ہوئے مجھ سے پوچھا:"خیریت تو ہے آپ بہت پریشان دکھائی دے رہی ہیں؟"میں نے انہیں سارا ماجرا سنایا تو انہوں نے مجھے حوصلہ دیا اور کہا کہ نیک اجتماعات میں شرکت کی بڑی برکتیں ہیں،آپ **دعوتِ اسلامی** کے 12 ہفتہ وار **سنتوں بھرے اجتماعات** میں پابندی سے شرکت کیجئے اور وہاں پر اپنے بچے کے لئے دعا بھی مانگئے، ان شاء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ کا بیٹا صحت یاب ہوجائے گا۔

چنانچہ میں نے 12 اجتماعات میں شرکت کی پُختہ **نیت** کر لی۔ جب میں پہلی مرتبہ سنتوں بھرے اجتماع میں شریک ہوئی اور بیان کے بعد جب رقت انگیز دعا مانگی گئی تو میں نے اپنے رب عَزَّوَجَلَّ سے اپنے لختِ جگر کی **صحت یابی** کی دعا بھی مانگی۔ اجتماع میں شریک ہونے کے بعد جب میں گھر واپس آئی تو مجھے اپنے بیٹے کی طبیعت پہلے سے بہتر دکھائی دی۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ میرا بیٹا مکمل طور پر **صحت یاب** ہوگیا۔ یوں ڈاکٹروں کے اندیشے غلط ثابت ہوئے اور سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی برکت سے میرا بیٹا **چلنے پھرنے** بھی لگا۔ تادمِ تحریر ہمارا سارا گھرانا **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی ماحول** سے وابستہ ہوکر جنت کی تیاری میں مصروف ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿6﴾ تین یا چار فلمیں دیکھ لیا کرتی تھی

بابُ المدینہ (کراچی) کی ایک اسلامی بہن کے بیان کا خلاصہ ہے کہ دعوت اسلامی کے مشکبار **مدنی ماحول** سے وابستہ ہونے سے قبل میں ایک ماڈرن لڑکی تھی۔ دنیوی تعلیم حاصل کرنے کا جنون کی حد تک **شوق** تھا۔ **فلم بینی** کا بھوت

مجھ پر ایسا سوار تھا کہ میں ایک رات میں **تین تین چار چار فلمیں** بھی دیکھ لیا کرتی تھی۔ **مَعَاذَاللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ گانوں کی تو ایسی رسیا تھی کہ گھر کا کام کاج کرتے وقت بھی ٹیپ ریکارڈر پر اونچی آواز سے **گانے** لگایا کرتی تھی۔ میری ایک بہن (جو شادی ہو جانے کے بعد دوسرے شہر میں رہائش پذیر تھیں) انہیں **دعوتِ اسلامی** سے بڑی محبت تھی۔ وہ جب کبھی **بابُ المدینہ** (کراچی) آتیں تو اتوار کے دن دعوت اسلامی کے عالمی مدنی مرکز **فیضان مدینہ** میں ہونے والے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ضرور شرکت کرتیں۔ رات میں عشق رسول سے بھرپور پرسوز نعتیں سنا کرتیں۔ جس کی وجہ سے مجھے گانے سننے کا موقع نہ ملتا چنانچہ مجھے ان پر بہت **غصہ** آتا بلکہ کبھی کبھی تو ان سے **لڑائی** بھی کرتی تھی۔

ایک مرتبہ جب وہ باب المدینہ آئیں تو مجھے قریب بلا کر نہایت شفقت سے **انفرادی کوشش** کرتے ہوئے کہنے لگیں: ''جو فلمیں اور ڈرامے دیکھتا ہے اسکو عذاب دیا جائے گا۔'' ساتھ ہی ساتھ سنتوں بھرے اجتماع کی **برکتیں** بھی بتانے لگیں۔ اس طرح انفرادی کوشش کرتے ہوئے انہوں نے مجھے **فیضان مدینہ**

www.dawateislami.net

میں ہونے والے **سنتوں بھرے اجتماع** میں شرکت کرنے پر راضی کر لیا۔ **الحمدللہ** عَزَّوَجَلَّ میں نے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل کی۔ اتفاق سے سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والے بیان کا موضوع بھی **ٹی وی کی تباہ کاریاں** تھا۔ یہ بیان سن کر میرے دل کی کیفیت بدلنا شروع ہوگئی۔ رقت انگیز دعا نے سونے پر سہاگے کا کام کیا۔ دورانِ دعا مجھ پر رقت طاری تھی اور آنکھوں سے آنسوؤں کے دھارے بہہ رہے تھے۔ میں نے سچے دل سے اپنے تمام سابقہ گناہوں سے **توبہ** بھی کی۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ جب میں سنتوں بھرے اجتماع سے واپس گھر کی طرف روانہ ہوئی تو میرا دل ٹی وی اور گانوں سے **بیزار** ہو چکا تھا۔ اجتماع سے واپسی پر اپنے کمرے میں موجود کارٹونز کی **تصاویر** اتار کر پیارے پیارے **کعبۂ مشرفہ** اور میٹھے میٹھے **مدینۂ منورہ** کے طغرے آویزاں کر دیئے۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر میں **جامعۃ المدینہ** (للبنات) میں درسِ نظامی کی تعلیم حاصل کر رہی ہوں نیز اپنے علاقے میں علاقائی مشاورت کی خادمہ (ذمہ دارہ) کی حیثیت سے **دعوتِ اسلامی** کا مَدَنی کام کرنے کے لئے کوشاں ہوں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿7﴾ اولاد مل گئی

بابُ المدینہ (کراچی) کی ایک اسلامی بہن کا بیان کچھ اس طرح ہے کہ میری شادی کو 12 سال کا طویل عرصہ گزر چکا تھا لیکن میں اولاد کی **نعمت** سے محروم تھی۔ ایک مرتبہ میں نے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار **سنتوں بھرے اجتماع** میں شرکت کی تو اجتماع کے اختتام پر میری ملاقات ایک مبلغہ اسلامی بہن سے ہوئی۔ انہوں نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے مَدَنی ماحول کی **برکتیں** بتائیں۔ میں نے ان سے اپنی محرومی کا تذکرہ کیا تو انہوں نے نہایت شفقت سے کہا: آپ **دعوتِ اسلامی** کے 12 **سنتوں بھرے اجتماعات** میں مسلسل شرکت کی نیت کر لیجیے اور دوران اجتماعات ہونے والی دعا میں اپنے لیے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ سے اولاد کی بھیک طلب کریں ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدقے میں ضرور کرم ہوگا۔ چنانچہ میں نے نیت کرلی۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ سنتوں بھرے اجتماع میں پابندی سے شرکت کی برکت سے میری دعائیں قبول ہوئیں اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے مجھے **چاند سا مدنی منا** عطا فرما دیا اور اس طرح میرے اجڑے چمن میں بھی بہار آ گئی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿8﴾ گناہ کو گناہ سمجھنے کا شعور مل گیا

بابُ المدینہ (کراچی) کی ایک اسلامی بہن کے بیان کا لب لباب ہے کہ میں **نمازیں** قضا کر ڈالنے اور **بے پردگی** جیسے گناہوں میں گرفتار تھی۔ افسوس! کہ مجھے گناہ کو گناہ سمجھنے کا بھی احساس نہ تھا۔ میں فکرِ آخرت سے **غافل** اور اسلام کی بنیادی معلومات سے جاہل تھی۔ دنیاوی آسائشیں میسر ہونے کے باوجود **قلبی سکون** نصیب نہ تھا۔ میں عجیب بے چینی اور گھٹن کا شکار رہتی تھی۔ **الحمدللہ** عَزَّوَجَلَّ مجھے سُکونِ قلب مل گیا وہ اس طرح کہ چند اسلامی بہنوں کی دعوت پر مجھے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت ملی۔ وہاں میں نے بیان سُنا، اپنے رب قدیر عَزَّوَجَلَّ کا ذکر کیا اور دعا مانگی اور رو رو کر اپنے گناہوں سے **توبہ** کی تو مجھے ایسا محسوس ہوا گویا میرے دل سے کوئی بوجھ اُتر گیا ہے اور اسے قرار نصیب ہو گیا ہے۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اسی اجتماع میں شرکت کی برکت سے میں نہ صرف **مَدَنی ماحول** سے وابستہ ہوئی بلکہ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سے بیعت ہو کر عطّاریہ بھی بن گئی۔ تادمِ تحریر **دعوتِ اسلامی** کے مدنی کاموں کی ترقی کے لیے کوشش کر رہی ہوں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿9﴾ میرے مسائل حل ہو گئے

بابُ المدینہ (کراچی) کی ایک معمر اسلامی بہن کا حلفیہ بیان کچھ اس طرح ہے کہ میں مختلف **گھریلو مسائل** میں گرفتار تھی۔ ہم کرائے کے مکان میں رہتے تھے، آمدنی کم ہونے کی وجہ سے وقت پر **کرایہ** نہ دے پاتے جس کی وجہ سے مالک مکان کی گرم سرد باتیں سننا پڑتیں۔ بچیاں بھی جوان ہو رہی تھیں، اُن کی شادی کی **فکر** مجھے الگ کھائے جا رہی تھی۔ ایک دن **دعوتِ اسلامی** کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بہن سے میری ملاقات ہوئی تو اُنہوں نے میری **غم خواری** کی اور انفرادی کوشش کرتے ہوئے دعوت اسلامی کے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار **سنتوں بھرے اجتماع** میں پابندی کے ساتھ شرکت کی بھی نیت کروائی۔ اس کے علاوہ انہوں نے مجھے سنّتوں بھرے اجتماع میں اپنے مسائل کے حل کے لئے **دُعا** کرنے کی بھی ترغیب دی۔ الحمدللہ عزوجل اُس اسلامی بہن کی انفرادی کوشش کی برکت سے میں ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل کرنے لگی۔ وہاں میں اپنے مسائل کے حل کے لیے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں دعا بھی کیا کرتی، **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ سے بیعت ہو کر **عطّاریہ** بھی بن گئی۔ کچھ ہی عرصہ گزرا تھا کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے میرے بچوں کے ابو کو

اچھی **ملازمت** عطا فرمادی۔ کرم بالائے کرم یہ ہوا کہ کچھ ہی عرصہ میں ہم نے کرایہ کے مکان کو چھوڑ کر اپنا **ذاتی مکان** بھی خرید لیا۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے اپنے حبیب لبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کے صدقے ، سنتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کی برکت سے بچوں کی **شادی** کے فریضہ سے عہدہ برآ ہونے کی بھی طاقت دے دی۔ اس طرح دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی ماحول** کی برکت سے ہمارا مسائل کا ریگستان، ہنستے مُسکراتے نخلستان میں تبدیل ہوگیا۔ الحمدللّٰہ ربّ العٰلمین۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

﴿10﴾ میں ڈانس کیا کرتی تھی

بابُ المدینہ (کراچی) کی ایک اسلامی بہن کے بیان کا خلاصہ ہے کہ میں **دعوتِ اسلامی** کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے گانے باجے بڑے شوق سے سنتی تھی۔ مجھے **مُووی** بنوانے کا جنون کی حد تک شوق تھا۔ جب کسی شادی میں شریک ہوتی یا وہاں ڈانس کرتی تو خود کہہ کر مُووی بنوایا کرتی تھی۔ میرا دل گناہوں کی لذّت میں ایسا گرفتار تھا کہ مجھے نماز قضا ہونے کا غم ہوتا نہ روزہ چھوٹ جانے کا۔ گناہوں کی وجہ سے بربادی کا شکار ہونے والی میری زندگی نیکیوں سے اس طرح آباد ہوئی کہ کچھ عرصہ قبل کچھ اسلامی بہنوں کی **انفرادی کوشش** کی برکت سے

مجھے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت ملی۔ **سنتوں بھرے اجتماع** میں شرکت کی مجھے ایسی برکتیں نصیب ہوئیں کہ میں نے وہیں بیٹھے بیٹھے اپنے تمام گناہوں سے توبہ کی اور پانچوں وقت کی **نماز** پڑھنے اور رمضان کے روزے رکھنے کی بھی نیت کی۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی ماحول** کی برکت سے نہ صرف مجھے گناہوں بھری زندگی سے نجات ملی بلکہ فکر مدینہ کے ذریعے **مدنی انعامات** کارسالہ پُر کرنے کی سعادت نصیب ہو رہی ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿11﴾ بیٹی کی کیسے اصلاح ہوئی؟

پنجاب (پاکستان) کی ایک اسلامی بہن کے بیان کا لب لباب ہے کہ میری بیٹی **فلمیں ڈرامے** دیکھنے اور **بے پردگی** جیسے دیگر گناہوں میں گرفتار ہو کر اپنی زندگی کے قیمتی لمحات بیکار کر رہی تھی۔ میں اس کی حرکتوں سے بے حد **پریشان** تھی۔ میں اسے بہت سمجھاتی مگر وہ ایک کان سے سن کر دوسرے سے نکال دیتی تھی۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ میں **دعوت اسلامی** کے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار **سنتوں بھرے اجتماع** میں شرکت کرتی تھی اور اجتماع میں مانگی جانے والی

دعاؤں کی قبولیت کے واقعات بھی سنا کرتی تھی ۔ چنانچہ ایک مرتبہ میں نے دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے گیارہویں شریف کے اجتماع ذکرو نعت میں اپنی بیٹی کی اصلاح کی دُعا مانگی ۔ میری خواہش تھی کہ میری بیٹی بھی دعوت اسلامی کی مبلغہ بنے ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میری دُعا قبول ہوئی اور میری بیٹی اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں میرے ساتھ چلنے پر رضا مند ہوگئی ۔ میری وہ بیٹی جس پر میری تفہیم اور نصیحتیں کارگر نہیں ہوتیں تھیں جب اس نے سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی تو اتنی متاثر ہوئی کہ دعوتِ اسلامی کی ہوکر رہ گئی ۔ ترقی کی منزلیں طے کرتے کرتے (تادمِ تحریر) میری بیٹی حلقہ ذمہ دارہ کی حیثیت سے سنتوں کی خدمت انجام دے رہی ہے ۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(12) سیدھا راستہ مل گیا

پنجاب (پاکستان) کی ایک اسلامی بہن کے بیان کا خُلاصہ ہے: ہمارا خاندان عقائد کے اعتبار سے مختلف خانوں میں بٹا ہوا تھا ۔ میں شدید پریشان تھی کہ کون سے لوگ صحیح راستے پر ہیں ۔ میں اپنے ربّ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں دعائیں بھی

کیا کرتی کہ **مجھے سیدھے راستے پر چلنے کی توفیق عطا فرما۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ مجھے **سیدھا راستہ** مل گیا۔ وہ اس طرح کہ ایک دن چند اسلامی بہنوں نے مجھے تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوت اسلامی** کے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار **سنتوں بھرے اجتماع** میں شرکت کی دعوت پیش کی۔ میں سنّتوں بھرے اجتماع میں شریک ہوئی۔ وہاں ایک مبلغہ اسلامی بہن نے امیر اہلسنّت حضرت علاّمہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ کی مایہ ناز تالیف **فیضانِ سنّت** سے دیکھ کر بیان کیا۔ اس بیان کو سن کر میں **خوفِ خدا** عَزَّوَجَلَّ سے کانپ اٹھی۔ رقّت انگیز **دُعا صلوٰۃ وسلام** اور اسلامی بہنوں کی اپنائیت بھری ملاقاتوں نے مجھے بہُت متأثر کیا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **سنّتوں بھرے اجتماع** میں شرکت کی برکت سے مجھے **نماز** پنجگانہ اور رمضان کے **روزوں** کی پابندی اور مذہب مہذب اہلسنّت پر استقامت نصیب ہوئی۔ امیرِ اہلسنّت کے دامنِ کرم سے وابستہ ہو کر **عطّاریہ** بھی بن گئی۔ **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول کی برکتوں کو سمیٹتی سمیٹتی تا دمِ تحریر تحصیل ذمہ دارہ کی حیثیت سے اسلامی بہنوں میں **نیکی کی دعوت** عام کرنے کے لئے کوشاں ہوں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

﴿13﴾ سچی نیت کی برکت

بابُ المدینہ (کراچی) کی ایک ذمہ دار اسلامی بہن کے بیان کا لب لباب ہے کہ **دعوتِ اسلامی** کے بین الاقوامی تین روزہ سنتوں بھرے اجتماع کی آمد آمد تھی۔ آخری دن کی **خُصُوصی نشست** کا بیان، ذکرو دعا اور صلوۃ وسلام بذریعہ ٹیلی فون اسلامی بہنوں کے باپردہ اجتماعات میں بھی رِلے (RELAY) کیا جاتا ہے۔ چنانچہ ہمارے علاقے کی اسلامی بہنوں نے گھر گھر جاکر **سنتوں بھرے اجتماع** کی دعوت کو عام کرنا شروع کر دیا۔ ان اسلامی بہنوں میں مرحومہ زاہدہ عطاریہ بھی شامل تھیں۔ ان کا جذبہ قابلِ دید تھا۔ وہ اسلامی بہنوں پر اس سنتوں بھرے اجتماع کی آخری نشست میں شرکت کے لئے بھرپور **انفرادی کوشش** اور انہیں اجتماع گاہ میں لیجانے کے انتظامات میں مصروف دکھائی دیتی تھیں۔ سنتوں بھرے اجتماع سے ایک ہفتہ قبل اتوار کے دن اچانک ان کی طبیعت خراب ہوگئی۔ انہیں فوراً ہسپتال میں لے جایا گیا۔ جہاں ان کی حالت دیکھتے ہوئے انہیں فوراً داخل کرلیا گیا۔ تین روز بستر علالت پر رہنے کے بعد وہ منگل کے روز اس دنیائے فانی سے **کوچ** فرما گئیں اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ اتوار کے روز سنتوں بھرے اجتماع کی آخری نشست میں ان

کے علاقے کی کثیر اسلامی بہنوں نے شرکت کی۔ اچانک ایک اسلامی بہن نے یہ **ایمان افروز منظر** دیکھا کہ چند روز قبل انتقال کر جانے والی دعوت اسلامی کی مبلغہ زاہدہ عطاریہ مرحومہ بھی سنتوں بھرے اجتماع میں **شریک** ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿14﴾ میں بد نگاھی کیا کرتی تھی

پنجاب (پاکستان) کی ایک اسلامی بہن کے بیان کا لبِّ لباب ہے کہ میں **گانے باجے** سننے کی بہت شوقین تھی۔ میرے پاس گانوں کی بہت ساری **کیسٹیں** اور **کتابیں** جمع تھیں بلکہ میں خُود بھی گانے لکھتی تھی۔ **فلموں ڈراموں** کی ایسی دیوانی تھی کہ لگتا تھا کہ شاید ان کے بغیر (**مَعاذَاللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ) میں جی نہ سکوں گی۔ افسوس کہ میں **بدنگاہی** جیسی بُری آفت میں بھی گرفتار تھی اور غیر مردوں کو بشہوت دیکھا کرتی تھی۔ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کے کرم سے مجھے گناہوں بھری زندگی سے **چھٹکارا** مل گیا۔ ہوا یوں کہ میں نے **دعوت اسلامی** کے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار **سنتوں بھرے اجتماع** میں شرکت کی سعادت حاصل کی۔ اس سنّتوں بھرے اجتماع میں ہونے والے **بیان**، دُعا اور اسلامی بہنوں کی **اِنفرادی کوشش** کے مناظر نے میرے دل میں **مَدَنی انقلاب** برپا کر دیا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ میں

نے اپنے گناہوں سے **توبہ** کی اور سنّتوں بھری زندگی گزارنے کے لئے **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگئی۔تادمِ تحریر حلقہ ذمہ دارہ کی حیثیت سے سنتوں کی خدمت کی سعادت حاصل کررہی ہوں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب !　　　صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(15) مَدَنی مُنّا صحت یاب ہوگیا

باب المدینہ (کراچی) کی ایک ذمہ دار اسلامی بہن کے بیان کا خلاصہ ہے کہ 2005ء میں تبلیغ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوت اسلامی کے باب الاسلام (سندھ) کے **سنتوں بھرے اجتماع** (صحرائے مدینہ ٹول پلازہ سپر ہائی وے روڈ باب المدینہ) میں آخری دن ہونے والی خُصُوصی نشست کی اسلامی بہنوں میں (بذریعہ ٹیلیفون) رِلے (relay) کی ترکیب تھی۔چنانچہ ہم اپنے علاقہ کی اسلامی بہنوں میں اس کی دعوت عام کرنے میں مصروف تھے۔اجتماع کے آخری دن 13 فروری کو علی الصبح ہم چند اسلامی بہنیں گھر گھر جا کر اجتماع میں شرکت کی ترغیب دلانے لگیں۔اسی دوران ہماری ملاقات ایک نہایت افسردہ اسلامی بہن سے ہوئی۔انہوں نے نہایت درد بھری آواز میں ہمیں مخاطب کرتے ہوئے کہا:

’’باجی میرے بچے کی **طبیعت** خراب ہے، ڈاکٹروں نے اس کی رپورٹ دیکھ کر کسی **مہلک بیماری** کا خدشہ ظاہر کیا ہے، آپ دُعا کیجئے گا کہ اللہ عزوجل میرے بیٹے کو شفاعطا فرمائے۔‘‘ ہم نے اس پریشان حال اسلامی بہن پر **انفرادی کوشش** کرتے ہوئے **سنتوں بھرے اجتماع کی** برکتیں سنا کر شرکت کی دعوت پیش کی۔ چنانچہ وہ اسلامی بہن ہاتھوں ہاتھ ہمارے ساتھ سنتوں بھرے اجتماع کی آخری نشست میں شریک ہوئیں۔ اجتماع میں ہونے والی پرسوز دعا کے دوران انہوں نے اپنے بیٹے کی صحت یابی کی دعا مانگی۔ چند روز بعد وہ اسلامی بہن **دعوت اسلامی** کے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بھی شریک ہوئیں اور اجتماع کے اختتام پر انہوں نے ذمہ دار اسلامی بہنوں کو بتایا کہ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ دعوت اسلامی کے **سنتوں بھرے اجتماع** کی خُصُوصی نشست میں شرکت کی مجھے ایسی برکتیں نصیب ہوئیں کہ جب میں نے اپنے مُنّے کا دوبارہ میڈیکل ٹیسٹ کروایا تو حیرت انگیز طور پر رپورٹس بالکل صحیح آئیں اور اب میرا مَدَنی مُنّا مکمل طور پر **صحت یاب** ہوگیا ہے۔

میرے مُنّے کی اچانک صحت یابی نے ڈاکٹروں کو بھی حیرت میں مبتلا کر دیا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿16﴾ قابلِ رشک وفات

مرکز الاولیاء (لاہور) کی ایک ذمّہ دارہ اسلامی بہن کے بیان کا خُلاصہ ہے کہ میری والدہ ایک عرصے سے گُردوں کے مرض میں مبتلا تھیں۔ رَبِیْعُ النُّور کے پُرنُور مہینے میں ہم ماں بیٹی **دعوت اسلامی** کے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار **سنّتوں بھرے اجتماع** میں پہلی مرتبہ شریک ہوئیں۔ شرعی پردہ کرنے کے لئے **مدنی برقع** پہننے، سنتوں بھرے اجتماعات میں شرکت اور دیگر امورِ خیر کی اچھی اچھی **نیتیں** کر کے جب ہم گھر لوٹیں تو رات کے وقت والدہ کو ہارٹ اٹیک ہو گیا۔ وہ تقریباً 26 منٹ تک اسمِ جلالت **اللہ**، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا وِرد کرتی رہیں پھر اُن کی روح قفسِ عنصری سے پرواز کر گئی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿17﴾ سفرِ مدینہ کی سعادت مِل گئی

پنجاب (پاکستان) کے شہر کہروڑپکا کی ایک اسلامی بہن (عمر تقریباً 55 سال) کے بیان کا خلاصہ ہے کہ میں **دعوتِ اسلامی** کے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار **سنّتوں بھرے اجتماع** میں گاہے بگاہے حاضر ہوتی رہتی تھی۔ میں نے مختلف کتب

www.dawateislami.net

ورسائل اور بیانات میں دعوت اسلامی کے اجتماعات میں **قبولِ دُعا** کے واقعات سن رکھے تھے۔ میرا اپنا بھی **حسنِ ظن** تھا کہ سنتوں بھرے اجتماعات میں مانگی جانے والی دعائیں رَد نہیں ہوتیں مگر میرا اعتقاد اس واقعہ سے مزید پختہ ہوگیا کہ میں 3 سال تک **سفرِ مدینہ** کے لیے فارم جمع کرواتی رہی لیکن **حاضری** کی کوئی صورت نہ بن پائی۔ اب کی بار فارم جمع کروایا تو میں نے **دُعا** مانگی کہ میں دعوت اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں **مسلسل** 12 ہفتے اوّل تا آخر شرکت کروں گی، اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ مجھے **سفرِ مدینہ** کی سعادت سے نواز دے۔'' **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ابھی 12 ہفتے پورے نہ ہوئے تھے کہ مجھ پر بابِ کرم کھل گیا اور مجھے مدینے کا بُلاوا آگیا۔ میں خوشی خوشی راہِ مدینہ پر روانہ ہوگئی۔ **حاضریٔ مدینہ** سے واپسی پر میں نے 12 ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں اول تا آخر شرکت کی نیت پر عمل بھی کیا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر ہر ہفتے پابندی سے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کی سعادت پاتی ہوں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

آپ بھی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو جایئے

اسلامی بہنو! تبلیغِ قراٰن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے کی برکت سے **اللّٰہ** اوراس کے رسول عَزَّ وَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کی مہربانی سے بے وَقعت پتّھر بھی **انمول ہیرا** بن جاتا، خوب جگمگاتا اور ایسی شان سے پیکِ اَجل کو **لبَّیک** کہتا ہے کہ دیکھنے سننے والا اس پر رَشک کرتا اور جینے کے بجائے ایسی موت کی آرزو کرنے لگتا ہے۔ آپ بھی **دعوتِ اِسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو جایئے۔ اپنے شہر میں ہونے والے **دعوتِ اِسلامی** کے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار **سنتوں بھرے اجتماع** میں شرکت کیجئے اور شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ **مَدَنی انعامات** پر عمل کیجئے، ان شآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو دونوں جہاں کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہونگی۔

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی

صدقہ تجھے اے ربِّ غفّار مدینے کا

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کرکے تفصیل لکھ دیجئے

جواسلامی بھائی یا اسلامی بہنیں **فیضانِ سنّت** یا **امیرِ اَہلسنّت** دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے **کُتُب و رسائل** سن یا پڑھ کر، بیان کی **کیسٹ** سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی و بَین الاقوامی **اجتماعات** میں شرکت یا **مَدَنی قافِلوں** میں سفر یا **دعوتِ اسلامی** کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں **مَدَنی انقلاب** برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر **صحت** ملی، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت **کَلِمَۂ طَیِّبَہ** نصیب ہوا یا اچھی حالت میں **رُوح قَبض** ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں **خواب** میں دیکھا، **بشارت** وغیرہ ہوئی یا **تعویذاتِ عطاریہ** کے ذریعے آفات و بَلیّات سے نَجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر اِحسان فرمائیے ''

مَحلہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی (بابُ المدینہ) **کراچی عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ،** ''شعبہ **امیرِ اَہلسنّت** (دامت بَرَکاتُہم العالیہ) **مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ**''۔

نام مع ولدیت: ____________________ **عُمر** ___ **کِن سے مرید یا طالب ہیں** ______ **خط ملنے کا پتا** ____________________

فون نمبر (بمع کوڈ): ______ **ای میل ایڈریس** ____________________

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام: ______ **سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ مہینہ/سال:** ______ **کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا:** ____ **موجودہ تنظیمی ذمہ داری** ______ **مُنْدَرِجہ** بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لئے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی وغیرہ اور **امیرِ اَہلسنّت** دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی **بَرَکات و کرامات** کے ''**ایمان افروز واقعات**'' مقام و تاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر **تفصیلاً تحریر فرما دیجئے**۔

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شَیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار قادری** رَضَوی دامت بَرَکاتُہم العالیہ دورِ حاضر کی وہ یگانۂ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہوکر **اللّٰہ** رَحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اور اُس کے **پیارے حبیبِ لبیب** صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سُنّتوں کے مُطابِق پُرسکون زندگی بسر کررہے ہیں۔ خیر خواہیٔ مسلم کے مُقدّس جذبہ کے تحت ہمارا **مَدَنی مشورہ** ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے بَیعت نہیں ہوئے تو شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے فُیُوض وبَرَکات سے **مُستَفِید** ہونے کے لئے ان سے **بَیعت** ہوجایئے۔ **اِن شَاءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ دُنیا و آخرت میں کامیابی وسرخروئی نصیب ہوگی۔

مُرید بننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو **مُرید یا طالب** بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت وعمر لکھ کر **عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی بابُ المدینہ (کراچی) "مکتب مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطّارِیہ"** کے پتے پر روانہ فرما دیں، تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ **قادِریہ رَضویہ عطّاریہ** میں داخل کرلیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

﴿۱﴾ نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴿۲﴾ ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور ارسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد / عورت	بن / بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کرلیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔